فیصلہ کن موڑ ثابت ہو سکتے ہیں پنجاب ودھان سبھا چناؤ

اگلے سال کے آغاز میں ہونے والے پنجاب اسمبلی انتخابات ریاست کی ہنگامہ خیز سیاسی تاریخ میں ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہو سکتے ہیں۔ موجودہ سیاسی منظر نامے کو دیکھتے ہوئے، آئندہ انتخابات سیاسی مسابقت کے طریقہ کار اور مساوات کو نئے سرے سے متعین کر سکتے ہیں۔

آزادی کے بعد پہلی بار پانچ اہم سیاسی جماعتیں اقتدار کے لئے انتخابی میدان میں آمنے سامنے ہوں گی۔ برسر اقتدار عام آدمی پارٹی (آپ) کو چیلنج کرنے والی چار اپوزیشن جماعتوں میں ''وارث پنجاب دے'' بھی شامل ہے۔

یہ ایک نو تشکیل شدہ سیاسی تنظیم ہے، جس نے اپنے اصلاح پسند تیور اور سیاسی تبدیلی کے وعدے کی وجہ سے دیہی سکھ نوجوانوں کے درمیان نمایاں حمایت حاصل کی ہے۔ یہ صورتحال روایتی سیاسی جماعتوں کے تئیں گھٹتی ہوئی عوامی دلچسپی کا بھی اشارہ دیتی ہے۔

سیاست کے ایک رومانوی اور مثالی تصور سے کافی حد تک اپنی مقبولیت حاصل کرنے والی یہ نئی سیاسی جماعت دیگر جماعتوں، بالخصوص اکالی دل، کے ووٹ فیصد میں نقب

اشونی کمار

لگا سکتی ہے، حالانکہ ممکنہ طور پر وہ برسر اقتدار جماعت کے لئے سنگین چیلنج پیش کرنے کی پوزیشن میں نہ ہو۔

پھر بھی، انتخابی میدان میں اس کی واضح موجودگی نے پنجاب کے سیاسی توازن کو متاثر کیا ہے اور اُگر سیاست کی واپسی کے خدشات کو دوبارہ جنم دیا ہے۔ سیاسی مطابقت دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کر رہے اکالی دل کا کمزور ہوتا اثر، تیزی سے ابھرتی بھاجپا اور کانگریس کی جانب سے خود کو پہنچایا گیا سیاسی نقصان ان سب نے مل کر پنجاب کی سیاست کو بدل دیا ہے۔

اس کے ساتھ ہی، اکالی دل اور بھاجپا کے درمیان ممکنہ اتحاد انتخابات سے پہلے اور انتخابات کے بعد کے سیاسی مساوات کو پوری طرح بدل سکتا ہے اور یہ اتحاد 'آپ' کے سامنے اہم چیلنج کے طور پر ابھر سکتا ہے۔ ان حالات میں، منقسم مینڈیٹ اور اس سے پیدا ہونے والے سیاسی عدم استحکام کے امکان کو مسترد نہیں کیا جا سکتا۔

اس کا ریاست کی ترقی کی ضروریات پر سنگین اثر پڑ سکتا ہے۔

مختلف ترقیاتی اشاریوں پر پنجاب کی برسوں سے درج ہوتی آ رہی گراوٹ کو اس وقت تک پلٹا نہیں جا سکتا، جب تک ریاست کی تعمیر نو اور نوادے کے لئے ضروری اہم پالیسیوں پر وسیع سیاسی اتفاقِ رائے نہ بنے۔

زمینی حالات اور ایک مضبوط جمہوریت کی ضروریات سیاسی مکالمے میں شائستگی اور باہمی تعلقات میں وقار و خوش دلی کی واپسی کا مطالبہ کرتی ہیں۔ سیاسی رہنماؤں کے درمیان مکالمے کے خوشگوار ذرائع برقرار رہنا ضروری ہے، کیونکہ ریاست کی ترقی کیلئے دانشمندانہ پالیسیوں پر وسیع اتفاقِ رائے بنانے کیلئے رہنماؤں کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی ناگزیر ہے۔

سوشل میڈیا پر سیاسی رہنماؤں کے درمیان اعلانیہ طور پر ہونے والی تلخ اور غیر صحت مند بحثیں، جواب ایک نہ ختم ہونے والے تماشے کی شکل اختیار کر چکی ہیں، شہریوں کے لئے مثالی شخصیت پیش کرنے والے افراد کے طور پر ان کی ذاتی ساکھ کو کمزور کر رہی ہیں اور نمائندہ جمہوریت کے محافظ کے طور پر سیاسی جماعتوں کی شہرت کو بھی کم کر رہی ہیں۔

کسی کی شہرت کو آسانی سے داغدار کرنا اور افراد کے وقار کو بار بار مجروح کرنا جمہوری مکالمے کے بنیادی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ بولے گئے الفاظ وقت گزرنے کے ساتھ محض اس لئے ختم نہیں ہو جاتے کہ وقت گزر گیا۔

سخت الفاظ سے پہنچنے والی چوٹ روح میں ایسا زخم چھوڑ جاتی ہے، جو آسانی سے نہیں بھرتا۔ پرتشدد یا خوف پیدا کرنے والے لہجے میں دیا گیا بیان جمہوریت کی اس شائستگی اور مؤثر طاقت کو کمزور کرتا ہے، جو سیاسی اور سماجی زندگی کو منظم کرنے میں اس کی مرکزی خصوصیات ہیں۔ اس لئے اب وقت آ گیا ہے کہ عوامی مکالمے کی سطح کو بلند کیا جائے اور اسے تلخی، مذمت اور ذاتی عداوت سے فیصلہ کن طور پر دور لے جایا جائے۔

(مصنف، سینئر ایڈووکیٹ ، سابق کانگریس رہنما اور مرکزی وزیر قانون وانصاف)

ہنسنا سیکھو، بھنوروں سے نت گانا

پھولوں سے نت ہنسنا سیکھو، بھنوروں سے نت گانا
ترو کی جھکی ڈالیوں سے نت، سیکھو شیش جھکانا
سیکھ ہوا کے جھونکوں سے لو، ہلنا، جگت ہلانا
دودھ اور پانی سے سیکھو ملنا اور ملانا
سورج کی کرنوں سے سیکھو، جگنا اور جگانا
لتا اور پیڑوں سے سیکھو، سب کو گلے لگانا
ورشا کی بوندوں سے سیکھو، سب سے پریم بڑھانا
مہندی سے سیکھو سب ہی پر، اپنا رنگ چڑھانا
-شری ناتھ سنگھ

HIND SAMACHAR ہند سماچار
جالندھر: R.N.I. Regd. No. 207/57, پوسٹل رجسٹریشن نمبر PB/JL-256/2024-26
فون، جالندھر ہیڈ آفس: 0181-5067200/1,2280104/7
فیکس: 0181-2280111-14,5063750,5030036
فون اشتہار: 0181-507263,5067253
advt@punjabkesari.in,news@thepunjabkesari.com
سرکولیشن: 0181-5067251,98151-65655
Published & Printed for the proprietor Hind Samachar Media Private Limited Gurgaon by Mr. Amit Kochhar Printed by Punjab Kesari Printing Press & Swadesh Printing Press proprietor Vijay Prining Press Jalandhar and published from Civil Lines, Jalandhar.
*(Editor responsible for selection of news under P.R.B. Act)